Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۷/۴۲ | جمعرات ۱۶ ذوالحجہ ۱۴۱۲ھ ۔ ۱۸ احسان ۱۳۷۱ہش ۔ ۱۸ جون ۱۹۹۲ء | نمبر ۱۳۸

سچی عید

"اگر کوئی سچا احمدی ہے۔ میری بات سُن رہا ہے اور میری بات کا اسکے دل پر اثر ہو سکتا ہے تو اس عید کے وقت مَیں اسے نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی زندگی میں ایک انقلاب پیدا کرے پھر اُسے سچی عید نصیب ہوگی"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہُ اللہ ۔ خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ ۔ اپریل ۱۹۹۲ء)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"ریاء الناس کے لئے خواہ کوئی کام بھی کیا جاوے اور اس میں کتنی ہی نیکی ہو ۔ وہ بالکل بے سود اور اُلٹا عذاب کا موجب ہو جاتا ہے۔ احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ ہمارے زمانے کے فقراء خدا تعالیٰ کے لئے عبادت کرنا ظاہر کرتے ہیں مگر دراصل وہ خدا کیلئے نہیں کرتے بلکہ مخلوق کے واسطے کرتے ہیں۔ انہوں نے عجیب عجیب حالات ان لوگوں کے لکھے ہیں ۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ ان کے لباس کے متعلق لکھا ہے کہ اگر وہ سفید کپڑے پہنتے ہیں تو سمجھتے ہیں کہ عزت میں فرق آئے گا اور یہ بھی جانتے ہیں کہ اگر مَیلے رکھیں گے تو عزت میں فرق آئے گا۔ اس لئے امراء میں داخل ہونے کے واسطے یہ تجویز کرتے ہیں کہ اعلیٰ درجہ کے کپڑے پہنیں مگر اُن کو رنگ لیتے ہیں"۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۹)

سانحۂ ارتحال

مکرم ناظر صاحب خدمت درویشاں ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ:

مکرم مولوی عبدالحق فضل صاحب درویش قادیان بقضائے الٰہی مورخہ ۱۳ ۔ مئی ۹۲ء کو رات ۹ بجے وفات پا گئے۔ موصوف کو بطور مربی سلسلہ اور ایڈیٹر اخبار بدر خدمات سرانجام دینے کی سعادت حاصل رہی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ انکی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ اور بچگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کے نیک نمونہ کو جاری و ساری رکھنے کی توفیق دے۔

محترمہ اقبال بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ محمد خورشید صاحب (جو محترم ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بیٹی تھیں) مورخہ ۱۲ ۔ جون بروز جمعہ ۵ بجے صبح وفات پا گئیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۸۲ سال تھی آپ کا جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ جہاں اسی روز بعد نماز عصر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں اس لئے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ بعد تدفین مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ و صدر مجلس انصار اللہ نے دعا کروائی۔

احباب انکی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

ضرورت کارکُن درجہ دوئم

○ ناصر فاؤنڈیشن کو دفتری کام کے سلسلے میں ایک میٹرک پاس کارکن کی ضرورت ہے۔ امیدوار کا ہینڈ رائیٹنگ صاف ستھرا اور خوش خط ہونا چاہیئے درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ ۲۰ جون تک دفتر ناصر فاؤنڈیشن میں پہنچنی ضروری ہیں۔

چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ

خدا تعالیٰ نے دُنیا کی تمام اشیاء انسان کی خدمت کیلئے پیدا کی ہیں

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث) اللہ تعالیٰ آپکے درجات بلند فرمائے

"دُنیا کی ہر چیز کو انسان کی خدمت پر لگایا گیا ہے۔ اگر انسان خدمت نہ لے یا غلط خدمت لے لے تو اس میں خادم کا تو قصور نہیں۔ "خشخاش" کا ایک دانہ اور ہمالیہ کا یہ پہاڑ اور سورج کا یہ خاندان (جس میں سے ایک زمین بھی ہے جو سورج سے فائدہ اٹھا رہی ہے) یہ سب کے سب انسان کی صحیح خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور دُنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں جو یہ دعویٰ کر سکے کہ کوئی چیز ایسی بھی ہے جو انسان کی خدمت کی اہلیت نہیں رکھتی۔ اور اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے، خواہ اس کا صحیح استعمال کیا جائے انسان کو اس سے فائدہ نہیں ہوگا اس لئے کہ ہم یہ ثابت کریں گے کہ خود دُنیا نے تحقیق کر کے ثابت کیا ہے کہ جن چیزوں کے متعلق بعض لوگوں کو یہ وہم تھا کہ وہ انسان کے فائدہ کے لئے نہیں ہیں ان میں بھی فوائد ہیں مثلاً سانپ اور اس کا زہر ہے۔ بعض لوگ تو سانپ کا لفظ سُن کر بھی چھلانگ لگا کر چارپائی پر چڑھ جاتے ہیں۔ اتنا ڈرتے ہیں اس سے لیکن سانپ کے زہر میں بھی انسان کے لئے بے شمار فوائد رکھے ہیں اور انسان نے تحقیق کر کے ان میں سے بعض فوائد کا علم بھی حاصل کیا ہے اور اس سے فائدہ اُٹھا رہا ہے۔ بہت سی ایسی بیماریاں ہیں جن کو ایک وقت میں انسان اپنی جہالت کی وجہ سے قریباً لاعلاج سمجھتا تھا اور اب طب کی اور شاخوں نے بھی اور ہومیو پیتھک نے بھی سانپ کے زہروں سے ایسی ادویہ بنائی ہیں جو ایسے مریضوں کو بہت فائدہ دیتی ہیں۔ اسی طرح مکھی ہے جو کہ ہر وقت تنگ کرتی ہے لیکن مکھی میں انسان کے لئے فائدہ ہے۔ ایک موٹا فائدہ جو ہر ایک کو سمجھ آجائے گا یہ ہے کہ بعض بچے "سُوکھے" کے مریض ہوتے ہیں اور بچپن سے نہ قد کا بڑھ رہی ہوتی ہے اور نہ اس کے اُوپر گوشت ہوتا ہے۔ اس کو پنجابی میں "سُوکھا" کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو اگر مکھی کسی چیز میں لپیٹ کر کھانے کے لئے دی جائے۔ اور وہ اس کو ہضم کر لیں تو "سُوکھے" کی بیماری کا علاج ہے۔ اور یہ تو ایک فائدہ ہے۔ اس کے اندر اور بہت سے فوائد ہیں۔ پس تمام اشیاء خدا تعالیٰ کی صفات سے اثر قبول کر رہی ہیں اور جس غرض کے لئے ان کو پیدا کیا گیا ہے (کہ وہ انسان کی خدمت کریں) اس غرض کو پوری کر رہی ہیں"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ۔ نومبر ۱۹۷۸ء)

اس بات کو مکرر یاد رکھو۔ کہ جب بخل، حسد اور فسق و فجور کی زہریلی ہوا پھیل جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو جاتی ہے اور جس طرح پر اللہ تعالیٰ سے ہراساں و ترساں چاہیئے وہ نہیں رہتا۔

(حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۸۔ احسان ۱۳۷۱ ہش ۱۸۔ جون ۱۹۹۲ء

آدابِ دُعا۔ حصُولِ مقصد

دعا کا اصل مطلب حصول مقصد ہی نہیں بلکہ تعلق باللہ اور اظہار عبودیت بھی ہے۔ جہاں تک حصول مقصد کا تعلق ہے وہ تو ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ ہمارا مقصد ہمارے لئے مفید بھی ہوگا کہ نہیں۔ ہو سکتا ہے ہم ایک چیز مانگیں اور وہ مل جائے لیکن وہ ہمارے لئے سم قاتل ثابت ہو یا کسی اور طرح نقصان کا باعث ہو۔ اس لئے اگر دعا کا مقصد صرف اور صرف حصول مقصد ہوتا تو یقیناً یہ بات ہمارے حق میں نہ جاتی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ سے دعا بھی ایسے ہی رنگ میں کرنی چاہیئے کہ چیز اتنی متعین نہ کی جائے کہ واقعہ اسی طرح نہ ہو تو رنج پہنچے اور اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اسکی قدرت پر ایمان کم ہونے لگے۔ اگر ہم اپنی سوچ میں اللہ تعالےٰ کے منشاء کو بھی داخل کر لیں تو یقیناً حصول مقصد کے بغیر بھی برکت ہی برکت ہوگی۔ شائد اسی کا نام آداب دعا ہے۔ اور آداب دعا سے آگاہ ہونا ایک ایسی ضروری بات ہے جس کے بغیر جسمانی بھی اور رُوحانی بھی نقصان کا خطرہ ہو سکتا ہے۔

آداب دعا میں یہ بات بھی شامل ہے کہ دعائیں کی ہی ایسی جائیں کہ جن کے خطا جانے کا کوئی امکان ہی نہ ہو۔ جن کا اثر پائیدار ہو اور جو ہماری زندگی کے ہر پہلو کو بہتر انداز میں متاثر کرنے والی ہوں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی۔ اللہ تعالیٰ آپ سے ہمیشہ راضی رہے۔ فرماتے ہیں کہ ایک دعا ایسی ہے جس کے قبول نہ ہونے کا امکان ہی نہیں ہے اور جو جب قبول ہو جاتی ہے تو انسان کی زندگی بدل کے رکھ دیتی ہے۔ اسے کچھ کا کچھ بنا دیتی ہے۔ اسے مٹی سے سونا کر دیتی ہے اور وہ دعا ہے حصول خدا کی۔ خدا کو مقصد بنا لیا۔ اور حصول مقصد کا مطلب حصول خدا ہو گیا۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ انسان خلوص دل سے خدا تعالیٰ سے کہے کہ مَیں تجھے چاہتا ہوں۔ میرا مقصد حیات تُو ہے۔ تیرا وصال ہی میری اصل زندگی ہے اور خدا کہے کہ یہ تو ممکن نہیں۔ مَیں تیرا نہیں ہو سکتا۔ مَیں تیری یہ دعا قبول نہیں کروں گا۔ یہ کسی صورت بھی ممکن نہیں ہے بلکہ کہا تو یہ جاتا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی طرف چل پڑے تو خدا اس کی طرف دَوڑ کر آتا ہے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ انسان کہے کہ اے خدا مجھے تُو چاہیئے اور خدا انکار کر دے۔

پس آداب دعا کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ اپنے مقصد کی دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی منشاء از حد لازمی ہے۔ اور اگر خدا ہی کو مقصد بنا لیا جائے تو دعا کے رد ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

میرے ہاتھوں میں نہ دو تم اختیار
مجھ کو یہ بے اختیاری خوُب ہے
دل کی مجبوُری میں ہے اک دلکشی
بے کسوں سے اسکی یاری خوُب ہے

ـــــ ابوالاقبال

دھرتی کو نہ آگ سے بیاہیں
ہو جائیں بھسم نہ خواب گاہیں

موڑے سے نہ مُڑ سکیں گے دریا
روکے سے نہ رُک سکیں گی راہیں

شہروں سے نکل کے راستوں نے
کھنڈرات میں ڈھونڈ لیں پناہیں

تصویر کو آگیا پسینہ
آئینے کی جُھک گئیں نگاہیں

ہے ایک سے اِک حسین بڑھ کر
چاہیں بھی تو کس حسین کو چاہیں

بارش نہ ہوئی تو آنسوؤں سے
دھو لیں گے وفا کی شاہراہیں

منڈیر پہ بولتے ہیں کوّے
آنگن میں گڑی ہوئی ہیں بانہیں

مولیٰ انہیں سایہ دار کر دے
ننگی ہیں مرے وطن کی راہیں

مضطرؔ ہے جہان بھر کا ضدّی
چاہے گا وہی جو آپ چاہیں

چوہدری محمد علی

سچّائی کو اپنا شیوہ بنائیں

سیدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ آپ سے ہمیشہ راضی رہے) فرماتے ہیں:۔
"سچائی کو اپنا شیوہ بنائیں اور لوگوں کے سامنے اپنا اچھا نمونہ پیش کریں جو احمدیت کی (ترقی۔ ناقل) میں ممد ہو اور ایسا نمونہ نہ پیش کریں جو احمدیت کی (ترقی۔ ناقل) میں روک بنے۔ سچائی سے اگر شکست بھی ہو تو وہ ہزار فتح سے بہتر ہے اور وہ فتح جو جھوٹ سے حاصل ہو وہ ہزار شکست کے برابر ہے۔ آجکل یہ بات لوگوں کے مُنہ پر عام ہے کہ اس زمانہ میں جھوٹ کے بغیر گزارا نہیں یہ بات ان کی بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں نے سچائی کے رستہ کو تلاش کرنے کی کوشش ہی نہیں کی۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از ارشادات سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔

علمی مسائل

(یہاں) جس میثاق کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اس سے کوئی خاص عہد مراد نہیں بلکہ مختلف عہد مراد ہیں جو بنی اسرائیل سے متفرق اوقات میں لئے جاتے رہے اور جن پر عمل کرنے کی بائبل میں ان کو سخت تاکید کی گئی ہے۔ اسی لئے یہ احکام بائبل میں کسی ایک جگہ بیان نہیں ہوئے بلکہ متفرق مقامات میں ان کا ذکر آتا ہے۔ قرآن کریم نے ان احکام کا اکٹھا ذکر اس لئے کیا ہے تاکہ انکو یاد دلایا جائے کہ وہ اپنے مذہب سے کس قدر دور جا چکے ہیں۔ مزید براں قرآن کریم نے ان احکام کو ایک اعلیٰ درجے کی ترتیب کے ساتھ بیان کیا ہے۔ جو اس کے حسن کو نمایاں کرنے والی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور معبود کی پرستش سے بائبل میں بہت سے مقامات پر روکا گیا ہے بلکہ یہ حکم خود موسیٰؑ کے دس احکام میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ خروج باب ۲۰ آیت ۳ تا ۶ میں لکھا ہے "میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہو۔ تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہے مت بنا۔ تو ان کے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ ان کی عبادت کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں ان کی اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں پر ان میں سے ہزاروں پر جو مجھ سے پیار کرتے اور میرے حکموں کو قبول کرتے ہیں رحم کرتا ہوں۔"

(۲) والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم بھی انہیں انہی احکام میں موجود ہے چنانچہ خروج باب ۲۰ آیت ۱۲ میں لکھا ہے "تو اپنے ماں باپ کو عزت دے تاکہ تیری امت اس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہووے۔"

اسی طرح استثناء باب ۲۱ آیت ۱۸ تا ۲۱ میں بھی اس کا ذکر آتا ہے۔ لکھا ہے "اگر کسی آدمی کا بیٹا گردن کش اور گمراہ ہو جو اپنے باپ اور اپنی ماں کی آواز کو نہ سنے اور وے ہر چند اسے تنبیہہ کریں پر وہ ان پر کان نہ لگاوے تب اس کا باپ اور اس کی ماں اسے پکڑیں اور باہر لے جا کر اس شہر کے بزرگوں کے ساتھ اور اس جگہ کے دروازے پر لائیں اور وے اس شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہ ہمارا بیٹا گردن کش اور مکرا ہے۔ ہرگز ہماری بات نہیں مانتا۔ بڑا ہی کھاؤ اور متوالا ہے تو اس کے شہر کے سب لوگ اس پر پتھراؤ کریں کہ وہ مر جائے۔ تو شرارت کو اپنے درمیان سے یوں دفع کیجیو تاکہ سارا اسرائیل سنے اور ڈرے۔"

(۳) ذوی القربیٰ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا ذکر احبار باب ۱۹ آیت ۱۶ تا ۱۸ میں یوں آتا ہے۔

"تو عیب جوئیوں کی مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر اور اپنے بھائی کے خون پر کمر نہ باندھ۔ میں خداوند ہوں تو اپنے بھائی کا بغض اپنے دل میں نہ رکھ تو البتہ اپنے بھائی کو نصیحت کر تاکہ تو اس کے سبب خطا کار نہ ٹھہرے۔ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلہ مت لے اور نہ ان کی طرف سے کینہ رکھ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر۔ میں خداوند ہوں۔"

یہ امر یاد رکھنا چاہئیے کہ تورات میں تمام رشتہ داروں کے لئے عام طور پر بھائی کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

(۴) بہو سے نیک سلوک کرنے کا ذکر خروج باب ۲۱ آیت ۹ میں اس طرح آتا ہے۔

"اگر وہ اس کی منگنی اپنے بیٹے کے ساتھ کر دے۔ تو وہ اس سے بیٹوں کا سا سلوک کرے۔"

(۵) ہمسایوں سے نیک سلوک کا ذکر احبار باب ۱۹ آیت ۱۳ میں آتا ہے۔ لکھا ہے۔

"تو اپنے پڑوسی سے دغا بازی نہ کر۔ نہ اس سے کچھ چھین لے" کیونکہ ذوی القربیٰ سے ظاہری قرابت بھی مراد ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہمسایہ کا ذکر کر دیا گیا ہے۔

(۶) یتامیٰ کے ساتھ حسن سلوک کا ذکر استثناء باب ۱۴ آیت ۲۹ میں آتا ہے لکھا ہے۔

"مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے ساتھیوں کے اندر ہیں آدیں اور کھاویں اور سیر ہوویں تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں جو تو کرتا ہے تجھے برکت بخشے۔"

(۷) مساکین کے متعلق استثناء باب ۱۵ آیت ۱۱ میں یوں حکم ہے کہ:-

"مسکین زمین پر سے کبھی جاتے نہ رہیں گے۔ اس لئے یہ کہہ کے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو اپنے بھائی کے واسطے اور اپنے مسکین کے لئے اور اپنے محتاج کے واسطے جو تیری زمین پر ہے اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو۔"

(۸) تمام بنی نوع انسان سے نیک سلوک کرنے کے حکم خروج باب ۲۳ آیت ۱ تا ۷ میں اسطرح ہے۔

"تو کسی کی جھوٹی خبر مت اڑا۔ تو ظلم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت ہو۔ تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت کیجیو اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں کی بہتات کے سبب ان کی طرف مائل ہو کے ناحق مت کیجیو۔ اور نہ کنگال کی اس کے مقدمے میں طرفداری کیجیو اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بے راہ جاتے دیکھو۔ تو ضرور اسے کہنے پہنچائیو۔ اگر تو اس کے گدھے کو جو تیرا کینہ رکھتا ہے دیکھے جو بوڑھ کے نیچے بیٹھ گیا اور تو اس کی مدد نہ کرنا چاہے تو البتہ اس کی کمک کیجے تو اپنے محتاج سے اس کے مقدمہ میں انصاف کو مت چھوڑیو۔ جھوٹے معاملہ سے دور رہیو اور بے گناہوں اور بچوں کو قتل مت کیجیو کیونکہ میں شریر کی تحقیق نہ کروں گا۔"

(۹) اسی طرح امثال باب ۳ آیت ۳۰ میں لکھا ہے "اگر کسی نے تجھے نقصان نہ پہنچایا ہو تو اس سے بے سبب جھگڑا نہ کرنا۔"

(۱۰) نماز قائم کرنے کا حکم استثناء باب ۱۳ آیت ۴ میں یوں ہے کہ

"چاہئیے کہ تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرو اور اس سے ڈرو اور اس کے حکموں کو حفظ کرو اور اس کی بات مانو۔ تم اسکی بندگی کرو۔ اور اس سے لپٹے رہو۔"

اسی طرح استثناء باب ۶ آیت ۱۲ تا ۱۳ میں لکھا ہے۔

"تو خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا اور اسی کی عبادت کرنا اور اسی کے نام کی قسم کھانا۔"

(۱۱) زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم خروج باب ۲۳ آیت ۱۰، ۱۱ میں یوں ہے۔

"اور چھ برس زمین میں کھیتی کر اور اس سے جو پیدا ہو جمع کر۔ پر ساتویں برس اسے چھوڑ دے کہ پڑی رہے تاکہ تیری قوم کے مسکین اسے کھاویں اور جو ان سے بچے میدان کے چارپائے چریں۔ ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ کا معاملہ بھی کیجیو۔"

مگر باوجود ان احکام کے یہود ان کی پرواہ نہیں کرتے تھے اور ان کے سلوک اپنوں اور بیگانوں سے خراب ہو رہے تھے۔ یہاں تک کہ ان میں سے بعض حضرت عزیر کو ابن اللہ قرار دینے لگ گئے تھے۔ جیسا کہ یہود کا صدوقی فرقہ جو یمن کی طرف رہتا تھا اس شرک میں ملوث ہو چکا تھا اور بعض اپنے علماء کے ہر ایک حکم کو وحی الٰہی کے طور پر مانتے اور اپنی کتاب کے احکام کو پس پشت پھینک دیتے۔ یتامیٰ اور مساکین کے ساتھ ان کا سلوک نہایت برا تھا اور بنی نوع انسان کی ہمدردی ان کے اندر نام کو بھی نہ تھی عبادتوں میں سست اور زکوٰۃ دینے سے جی چراتے تھے . . . .

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہود سے ہم نے یہ بھی اقرار لیا تھا کہ والدین کے ساتھ احسان کرنا یہ بات بھی اس زمانہ میں (فرمانبرداروں) سے بالکل مٹ گئی ہے۔ یہ تو ضروری سمجھا جاتا ہے کہ والدین اپنی اولاد سے نیک سلوک کریں۔ ان کی پرورش کریں۔ ان پر اپنا مال صرف کریں لیکن یہ ضروری نہیں سمجھا جاتا کہ اولاد بھی والدین پر احسان کرے اور ان کی خدمت بجا لائے۔ اسی طرح یہود سے یہ عہد لیا تھا کہ قریبیوں یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ پھر تمام دنیا میں جس قدر لوگ ہیں۔ ان کو نیک باتیں کہنا یہ کیسی اچھی اور عمدہ تعلیم تھی۔ کوئی بوجھ نہ تھا۔ کوئی عقل کے خلاف بات نہ تھی۔ لیکن یہود نے ان احکام پر عمل ترک کر دیا تھا . . . . . . اللہ تعالیٰ یہود کی نسبت فرماتا ہے کہ وہ ان احکام کو سن کر پھر گئے اور ان پر عمل نہ کیا . . . .

پتہ چلا کہ خدا کے پاک بندے جو سچا ایمان رکھتے ہیں وہ تمام کوششوں میں سب سے زیادہ اہمیت دعا کو دیتے ہیں۔

(حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قراردادِ تعزیت

جماعت احمدیہ راولپنڈی

حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ کے بارے میں بالآخر اللہ تعالیٰ کی تقدیر ظاہر ہوئی اور سیدہ موصوفہ ۲ اور ۳۔ اپریل کی درمیانی شب نفسِ مطمئنہ کے ساتھ اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ جماعت احمدیہ عالمگیر اس صدمہ میں یکساں طور پہ شامل ہے لیکن جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے دکھ میں ایک زائد کسک اس امر کی بھی ہے کہ موصوفہ کی وفات دیارِ غیر میں (نقل مکانی) کی حالت میں ہوئی۔ اور ہم غمزدگان اس حالتِ مجبوری میں حضور کے پاس تعزیت کے لئے حاضر ہونے اور حضور کے قرب سے ڈھارس حاصل کرنے سے بھی محروم ہیں۔ حضرت سیدہ موصوفہ گو اِس دارِ فانی سے رخصت ہوگئیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کے مطابق کہ

"تیرے کام کے ساتھ ان کا نام
ہمیشہ زندہ رہے گا۔"

رہتی دنیا تک کے لئے ربّ ذوالجلال والاکرام کے پیار اور توجہ کی وجہ سے زندہ اور لافانی ہوگئیں۔

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا غیر معمولی ہنگامی اجلاس مورخہ ۳۔ اپریل ۱۹۹۲ء کو تعزیت کے لئے منعقد ہوا۔ ہر آنکھ اشکبار، ہر دل غمگین تھا۔ بہت کچھ چاہنے کے باوجود زبان کچھ کہنے کی تاب نہیں پاتی تھی۔ مگر ہمارا عجز بیان ہمارے جذبات کے اظہار میں حائل نہیں۔ جو تعلق جماعت کو اپنے پیارے امام سے ہے وہ لفظوں کا محتاج نہیں۔

حضرت سیدہ موصوفہ نے اپنی پوری زندگی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہمدرد غمگسار اور وفا شعار بیوی کے طور پر حضور کا ساتھ دیا اور حضور کے کاموں میں ہاتھ بٹایا۔ نہایت عزم اور ہمت اور خندہ پیشانی اور استقلال کے ساتھ وقت گزارا اور حضور انور کے ہمراہ دنیا بھر کے دوروں میں شریکِ سفر رہیں اور جماعت کی خواتین کی تربیت اور روحانی تسکین کا ذریعہ بنیں۔

حضرت سیدہ موصوفہ نے اپنی بیماری کا طویل عرصہ نہایت صبر و رضا کے ساتھ گذارا اور اپنی بیماری میں بھی اپنی تکلیف کے ساتھ ساتھ دنیا کے بیمار دل کو یاد رکھا۔

ہم افراد جماعت احمدیہ راولپنڈی

جملہ افرادِ خاندان حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اور عالمگیر جماعت احمدیہ کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو اپنی بخشش اور رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور اپنے قرب سے نوازے اور آپ کی بچیوں اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ہم اپنے آقا کے غم میں شریک ہیں۔ اور آقا کی شفقت اور دعاؤں کے بھوکے ہیں اللہ تعالیٰ حضور کو صبر و سکون عطا فرمائے۔ اور مہماتِ دینیہ میں حضور کا حامی و ناصر ہو۔ حضور کو اپنی حفظ و امان میں صبر و ہمت سے نوازے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

جماعت احمدیہ حیدر آباد

حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۵۶ سال کی مختصر عمر میں وفات پاگئیں۔

ہم سب اللہ تعالیٰ کی امانت ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں۔ حضرت سیدہ موصوفہ ایسی صفات سے متصف تھیں کہ جو تاریخ احمدیت کا حصہ بن چکی ہیں۔ انہوں نے اپنی صحت کی کمزوری اور بیماری کے باوجود اپنی فکر نہیں کی بلکہ ہمیشہ ہمارے پیارے امام کے آرام و آسائش کا خیال رکھا۔ آپ تمام غیر ملکی دوروں میں حضور کے شریکِ سفر رہیں حتیٰ کہ صد سالہ جلسہ قادیان میں بیماری کے باوجود شرکت فرمائی۔

آپ کی شخصیت پاکیزہ اخلاق اور اوصاف سے بھرپور تھی۔ آپ غرباء اور مساکین کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ مہمان نوازی کا وصف بہت نمایاں تھا۔ ہمدردی آپ کی طبیعت میں اتنی نمایاں تھی کہ اپنی آخری بیماری میں بھی دنیا بھر کے مریضوں کا خیال رہا۔

اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو اپنی رحمت اور بخشش کی چادر میں ڈھانپ لے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

جماعت احمدیہ گجرات شہر

ہم عہدیداران مجلس عاملہ و تمام دیگر ممبران و ممبرات جماعت احمدیہ گجرات شہر حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی وفات پر اپنے پیارے آقا کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ

باقی ص ۵ پر

فارسی منظوم کلام

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے فرماتے ہیں۔

رُوئے خود خود می نماید آں یگاں
تو کشی تصویرِ او چوں کودکاں

وہ خدائے واحد اپنا چہرہ خود دکھاتا ہے۔ تو بچوں کی طرح اس کی تصویر اپنے دل پہ کھینچتا ہے۔

آں رُخے کاں فعلِ حق بنمودہ است
در حقیقت رُوئے حق آں بودہ است

وہ چہرہ جسے خدا کے فعل نے ظاہر کیا ہے۔ اصل میں وہی خدا کا چہرہ ہے۔

واں چہ خود کردی بُتے داری براہ
بُت پرستی ہا کُنی شام و پگاہ

لیکن جو تو نے تراشا ہے وہ تیرے راستہ میں ایک بت ہے۔ اور تو صبح و شام بت پرستی کرتا ہے۔

اے دو چشمے بستہ از انوارِ او
چوں نہ بینی رُوئے او در کارِ او

اے وہ جس نے اس کے نور سے اپنی دونوں آنکھیں بند کرلیں تو اس کے فعل میں اس کا چہرہ کیوں نہیں دیکھتا۔

حقیقت یہ ہے کہ انسان کی سوچ اور سمجھ بوجھ اللہ تعالیٰ کی تمام قدرتیں رکھنے والی ہستی کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ اگر انسان از خود یہ سوچنا شروع کردے کہ خدا تعالیٰ کیسا ہے وہ کس طرح سنتا ہے اور سنتا بھی ہے یا نہیں اور کس طرح دیکھتا ہے اور وہ چیزوں کو دیکھتا بھی ہے یا نہیں۔ اور کس طرح اپنی قدرت کا اظہار کرتا ہے تو یقیناً انسان خدا تعالیٰ کی ہستی کے راز کو نہیں پاسکتا۔

حضور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو پہچاننے کے لئے صرف اور صرف اپنی سمجھ بوجھ سے کام لینے کی بجائے اللہ تعالیٰ جس طرح اپنے آپکو ظاہر کرے اسی طرح اس کو پہچاننا چاہیئے۔ وہ اپنے آپ کو خود ظاہر کرتا ہے اور اس بات کا امکان ہی نہیں کہ دنیا میں کوئی ایسا شخص ہو، جو کسی نہ کسی بات کے متعلق یہ کہنے پہ مجبور نہ ہو جائے کہ یہ کسی بالا ہستی کا کام ہے وہ بالا ہستی جسے خدا کا وجود ماننے والے لوگ خدا کہتے ہیں۔ اگر انسان از خود اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا احاطہ کرنے کی کوشش کرے تو یہ بالکل ایسا ہی ہوگا جیسے کوئی بچہ اپنے خیال کو بروئے کار لاکر کوئی تصویر بناتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے چہرے کو اپنے کاموں سے ظاہر کرتا ہے۔ انسان کے ارد گرد ساری کائنات میں اللہ تعالیٰ کے کام پھیلے ہوئے ہیں۔ اور اگر وہ صاف اور صاف دل ہوکر خدا تعالیٰ کو تلاش کرنا چاہے تو اس کو اپنے دائیں بھی ایسے نشانات ملیں گے اور بائیں بھی اس کو اپنے نیچے بھی ایسے نشانات ملیں گے۔ اور اپنے اوپر بھی۔ گویا کہ ہر طرف اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کے کاموں کے نشانات اس طرح بکھرے پڑے ہیں کہ کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے ان نشانوں کو کبھی نہیں دیکھا۔ جب انسان اپنی طرف سے اس کا نقشہ کھینچنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اپنی محدود سمجھ بوجھ اور عقل کے مطابق بات کرتا ہے اور اس کا کھینچا ہوا یہ نقشہ ایک بُت سے زیادہ کچھ نہیں ہوتا۔ اور کہا جاسکتا ہے کہ جو اپنے کھینچے ہوئے نقشے ہی کے مطابق خدا کو سمجھتا رہے وہ یقیناً صبح و شام یعنی ہمہ وقت بت پرستی میں مشغول رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو دیکھنے اور اس کو سمجھنے کی بجائے وہ اپنا تراشیدہ خدا اپنے سامنے رکھتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں کہ اے وہ شخص جس نے خدا تعالیٰ کی تجلّی سے آنکھیں بند کرلی ہیں کیا تجھے اس کے کام بھی نظر نہیں آتے۔ یعنی اگر کسی اور طرح اس کی تجلّی تیرے دل پر ظاہر نہیں ہوتی تو کم از کم تو اس کے کاموں کو دیکھ جو ساری کائنات میں بکھرے پڑے ہیں جن کا تعلق دنیا کی دوسری مخلوق سے بھی ہے اور تجھ سے بھی ہے۔ تو اس کی تجلّی کی طرف سے آنکھیں بند بھی کرلے تو یہ ممکن نہیں کہ اس کے کاموں سے انکار کردے کیونکہ کام ایک ایسی ٹھوس چیز ہے جو دنیا میں ہر شخص، کو کسی نہ کسی رنگ میں متاثر کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات — نون۔ سین

بیگم خالدہ ضیاء کا متوقع دورہ

آئندہ جولائی میں بنگلہ دیش کی وزیراعظم بیگم خالدہ ضیاء پاکستان کا دورہ کریں گی۔ جو لوگ بنگلہ دیش میں رہ گئے تھے۔ اور سالہا سال سے پاکستان آنے کی تمنا میں زندگی گذار رہے تھے ان کے لیڈر نسیم خان نے ایک حالیہ پریس کانفرنس کے موقعہ پر کہا کہ بنگلہ دیش اور پاکستان کو گفت و شنید کے ذریعے وہ طریقے تجویز کر لینے چاہئیں جن کے ذریعے انہیں پاکستان لایا جائے گا۔ اور یہ بات بھی طے پا جانی چاہئے کہ انہیں پاکستان میں کہاں بسایا جائے گا۔ بیگم خالدہ ضیاء حال ہی میں ہندوستان کا تین روزہ دورہ کر کے واپس بنگلہ دیش آئی ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ بنگلہ دیش کی پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کے بعد وسط جولائی میں وہ پاکستان کا دورہ کریں گی اس سلسلے میں پاکستان اور بنگلہ دیش آپس میں گفت و شنید کر رہے ہیں۔

سعودی عرب اور اسلحہ

گذشتہ روز بش انتظامیہ نے اعلان کیا کہ وہ سعودی عرب کو ۱٫۰۶۸ بلین ڈالر کا اسلحہ یا ٹیکنیکی مشورہ دے گا۔ محکمہ دفاع نے کہا کہ کانگریس کو اس بات کی اطلاع دی جا چکی ہے کہ سعودی عرب کے ساتھ یہ تجارتی معاملہ کیا جا رہا ہے۔ اس میں ایسے ہیلی کوپٹر بھی شامل ہیں جن پر میزائیل نصب ہوں اور ایسے بھی جو طبی طور پر زخمیوں کی مدد کے لئے استعمال کئے جائیں۔ اسی طرح ایف ۱۵ فائٹر جیٹ کی مرمت کا سامان بھی شامل کیا جائے گا۔ اگرچہ بش انتظامیہ نے اس بات کا اعلان تو کر دیا ہے لیکن کانگریس کو تیس روز کے اندر اندر یہ فیصلہ کرنا ہو گا کہ آیا انتظامیہ کی اس بات پر عمل درآمد ہونا چاہیئے کہ نہیں۔ بعض قانون ساز اداروں نے اس بات پر اعتراض کیا ہے کہ امریکہ کی فوجی ٹیکنیک کو مشرق وسطیٰ میں اس طرح فروخت نہیں کیا جانا چاہیئے۔ دنیا کے پانچ بڑے بڑے ممالک جو اسلحہ فروخت کرتے ہیں وہ ہیں امریکہ، برطانیہ، فرانس، روس اور چین۔ ان پانچوں نے گذشتہ روز ایک اجلاس میں یہ فیصلے کئے کہ مشرق وسطیٰ کو اسلحہ دینے کی کیا شرائط ہونی چاہئیں اور کس قسم کا اسلحہ انہیں دیا جا سکتا ہے۔ اب تک جو اسلحہ دینے کا فیصلہ ہوا ہے اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ سارے کا سارا دفاعی ہے۔ دوسروں پر حملے کے کام نہیں آسکتا۔

سیلاب کی اطلاعات

پاکستان انڈیا مستقل انڈس کمیشن کے ۷۹ ویں اجلاس میں لاہور میں اس بات پر اتفاق ہو گیا ہے کہ ہندوستان پاکستان کو سیلابوں سے بروقت آگاہ کرتا رہے گا۔ ایک ہینڈ آؤٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایسی اطلاعات یکم جولائی سے شروع کی جائیں گی۔ اور ٹیلی فون پر اور براڈ کاسٹنگ کے ذریعے جموں اور کشمیر سے بھی اطلاعات دی جائیں گی۔ اور جب زیادہ سیلاب کا خطرہ ہو گا۔ تو ہر روز چار تاریں دی جایا کریں گی۔ جو پانی کی مقدار دریاؤں میں بہہ رہی ہو گی اس سے روزانہ باقاعدہ اطلاع دی جائے گی۔ لاہور اور اسلام آباد میں ایک ہی وقت میں ۲۸ اور ۳۱ مئی کو یہ اجلاس منعقد کیا گیا پاکستان کی طرف سے مسٹر عبدالرحیم اور ہندوستان کی طرف سے مسٹر کے۔ ایس شرما اس میٹنگ میں شریک تھے۔ ۳۱ مارچ تک ختم ہونے والے سال کی رپورٹ بھی تیار کی گئی اور ۳۰ مئی کو پاکستانی حکومت اور ہندوستانی حکومت کو پیش کی گئی۔

ٹی بی / ایڈز

پاکستان چیسٹ فاؤنڈیشن کے نائب چیئرمین اور پنجاب ٹی بی ایسوسی ایشن کے مشیر اعلیٰ ڈاکٹر سید امجد ریاض شاہ نے کہا ہے کہ ایسے ٹی بی کے مریض جن میں ایڈز کی علامات بھی پائی جاتی ہوں ان کے لئے ٹی بی کے سلسلے میں جتنی دوائیں استعمال کروائی جاتی ہیں وہ اب غیر مؤثر ثابت ہو رہی ہیں۔ آپ نے لاہور میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایچ۔ آئی۔ وی کا مثبت مریضوں کے لئے الگ رہنے اور علاج کروانے کے مراکز کھولنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایچ آئی وی کا مثبت ٹسٹ ضروری نہیں کہ ایڈز کی ابتدائی علامات کو بھی ظاہر کر سکے لیکن اس بات کا امکان ہے کہ ایچ آئی وی کی مثبت ظاہر ہونے کے کئی سال بعد بھی وہ اس مرض کا شکار ہو جائے ڈاکٹر امجد ریاض شاہ نے کہا کہ ایڈز کے جرثومے انسانی اہلیت کو کم کر دیتے ہیں۔ اور بیماری کا مقابلہ مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر بار بار اس کے حملے ہوں تو مریض کمزور سے کمزور تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور اسے اپنی جان بچانی مشکل ہو جاتی ہے انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں بات واضح ہے کہ ایڈز کے مریضوں کے لئے صرف دوائیاں ہی کافی نہیں یہ بھی امکان ہے کہ زیادہ سخت قسم کی دوائیوں کا اثر معدوم ہو جائے اور بیماری ٹی بی کے مریضوں تک پہنچنے لگے۔ اس لئے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ایچ۔ آئی۔ وی۔ مثبت کے بار بار ٹسٹ لئے جانے چاہئیں۔ ان لوگوں کو الگ رکھ کر ان کا علاج بھی کیا جانا چاہیئے۔ اور اس بات کے لئے نئے مراکز کھولنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت تو پاکستان میں ایڈز کے لئے نہ کوئی ویکسین موجود ہے اور نہ کوئی اور علاج۔

کرد پارلیمنٹ

گذشتہ دنوں عراق کے شمالی علاقوں میں بسنے والے کردوں نے اپنی پہلی پارلیمنٹ جس کا آزادانہ انتخاب ہوا ہے۔ کا اجلاس شروع کیا۔ اس کے قریب ہی صدام حسین کی فوجیں اپنے ٹینکوں کے ساتھ موجود ہیں۔ کردوں کی مزاحمت میں شعراء، ملاؤں، اساتذہ اور انجینئروں نے یہ عہد کیا کہ وہ کردوں کو متحد رکھیں گے اور کردوں کے علاقوں کو ہر قسم کے حملے سے محفوظ بنانے کی کوشش کریں گے۔ اس پارلیمنٹ کے ۱۶۰ اراکین ہیں اور یہ ایک ایسی عمارت میں اپنا اجلاس کر رہی ہے۔ جو صدر صدام حسین نے ہی تعمیر کروائی تھی۔ اقتصادیات کے ماہر جوہر سالم کو سپیکر منتخب کیا گیا ہے۔ سالم نے اسمبلی کو بتایا کہ چونکہ حکومت نے کردستان کو ایک بند علاقہ قرار دے دیا ہے اس لئے یہاں خلاء کو پُر کرنے کے لئے پارلیمنٹ کی ضرورت تھی۔ یہاں کے لوگ اس انتظار میں ہیں کہ ہم آگے بڑھیں۔ اور ان کے لئے امن اور حفاظت مہیا کریں خطاب تو ان کا مختصر ہی تھا لیکن زور اس بات پر دیا گیا کہ تباہ شدہ اقتصادیات کو صحیح خطوط پہ لایا جائے۔ اور مغرب کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر طریق پر استوار کیا جائے۔ اتحادیوں کے جہاز پارلیمنٹ کے اوپر خاصے نیچے اُڑ رہے تھے اور یہ ایک ایسے چیمبر میں اجلاس ہو رہا تھا جس میں عراقی جھنڈا لگا ہوا تھا۔ اور قرآن کریم کے ارشادات بھی۔ اور یہ لکھا تھا کہ لوگوں سے مشورہ کرو لیکن اپنا بھروسہ خدا پر رکھو۔ یہ جہاز جو پارلیمنٹ کے اوپر اُڑ رہے تھے۔ اس بات کی غمازی کر رہے تھے کہ کردوں کی جمہوریت کا کاروبار صرف اسی وقت تک کامیاب ہو سکتا ہے جب تک کہ مغربی طاقتیں صدام کی فوجوں کو فاصلے پر رکھ سکتی ہیں۔ عراقی فوج نے خاصا ساز و سامان آگے بھیج دیا ہے۔ یہ پارلیمنٹ کی جگہ سے صرف ۲۰ میل کے فاصلے پر بھیجا گیا ہے۔

جہاں تک انتخابات کا تعلق ہے انہوں نے ثابت کر دیا ہے۔ یا کرد یہ کہتے ہیں کہ اس سے یہ ثابت ہو گیا ہے۔ کہ کرد اپنے ذاتی معاملات میں آزاد ہیں۔ بغداد نے تو ان انتخابات کی حامی نہیں بھری اور انہیں غیر قانونی کہا ہے اور انہیں تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ کردوں نے شمالی عراق کے ایک خاصے حصّہ پر تسلط حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ لیکن چونکہ اقوامِ متحدہ نے عراق پہ اقتصادی پابندیاں لگائی ہوئی ہیں۔ اس علاقے کی اقتصادیات بھی خاصی تباہ حال ہو چکی ہے۔

بقیہ: صفحہ ۴ سے آگے

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہر لمحہ حامی و ناصر ہو۔ گو حضرت سیدہ صاحبہ کی افسوسناک وفات جماعتہائے احمدیہ عالمگیر کے لئے ایک بہت بڑے سانحہ سے کم نہیں۔ لیکن ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

کیونکہ ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہم حضور کے اس گہرے غم میں برابر کے شریک ہیں اور خلوصِ دل سے دعا گو ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ایسے نازک و حزیں موقعہ پر ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بچیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنی رحمتِ خاص کا سایہ ہمیشہ ان پر رکھے اور ہر آن ان کا سہارا بنے۔ ○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور احمد مربی سلسلہ

نرم زبان کا جادو

ہمارے پیارے امام نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں جماعت کے سامنے پانچ نکاتی پروگرام رکھا تھا جس پر کاربند ہونے کے لئے حضور نے پوری جماعت کو پُرزور تلقین فرمائی تھی۔ اس میں ایک نکتہ یہ تھا کہ جماعت کے افراد کو چاہیئے کہ نرم زبان کا استعمال کریں۔ یعنی دوسروں کے ساتھ نرمی، محبت اور پیار سے پیش آئیں۔ جب دوسروں سے گفتگو کریں تو بول میں مٹھاس ہو۔ لہجے میں انتہائی نرمی ہو۔ جس سے محبت کا اظہار ہو رہا ہو۔ اور یہ حقیقت ہے کہ محبت اور زبان کی نرمی دو ایسے ہتھیار ہیں جو سخت سے سخت دل پر بھی ہمیشہ غالب آجایا کرتے ہیں۔ اس ارشاد پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہمیں بہت ساری کامیابیاں حاصل ہو سکتی ہیں اور پھر دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی یہ چیز بنیادی زینہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ پس اگر ہم کامیاب دعوت الی اللہ چاہتے ہیں اور دوسروں سے خوشگوار تعلقات پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس نکتہ کو بہر حال اختیار کرنا ہوگا۔ زبان کی نرمی ہم سے بہت ساری باتوں کا تقاضا کرتی ہے۔ ان سب باتوں کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے مثلاً:۔

جس سے ہم تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں ہمیشہ اس کے مزاج کو مدّنظر رکھیں۔ ایسی بات کریں جو اس کی طبیعت کو بھلی لگے۔ ہمیشہ ہر موقع پر اپنے مدّمقابل کو بات کہنے کا موقع دیا جائے۔ اپنی بات سنانے کی بجائے اگلے کی بات کو توجہ سے سنا جائے۔ اگر کبھی اپنی بات سنانی بھی پڑ جائے تو حتی الوسع کم سے کم الفاظ میں اپنی بات کا مفہوم پیش کر دیا جائے بسا اوقات اگلا شخص آپکے مزاج اور طبیعت کے خلاف بھی بات کرے گا ایسے موقع پر تحمل اور بردباری کا مظاہرہ ہونا چاہیئے۔ وہ شخص جس سے آپ تعلق استوار کر رہے ہیں بعض غلط اور بے بنیاد باتیں بھی کرے گا۔ تو ایسے موقع پر فوراً اس کی بات کو ہرگز ردّ نہ کریں بلکہ جب وہ اپنی بات مکمل کر لے تو دھیمے انداز میں اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔ یہ بات یاد رہنی چاہیئے کہ جس شخص کو دوسروں سے پیار اور محبت کرنی آجائے اس کی زبان میں اگر تاثیر نہ بھی ہو تب بھی وہ ہمیشہ دوسروں پر غالب رہتا ہے

کیونکہ محبت کا جادو ہر چیز کو شکست دے دیتا ہے۔ پھر جس سے آپ تعلق بڑھانا چاہتے ہیں اس کی دلچسپی کو تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اس کی من پسند دلچسپی میں INTEREST لیں گے تو لازماً ایسا شخص ضرور آپکی طرف مائل ہوگا۔ آپکا دوست گفتگو کے دوران ایسی بات بھی کہہ سکتا ہے جو آپ کی طبیعت کے خلاف ہو اور دل پر گراں گذرے۔ پس ایسی بات کو بھی نفس پر جبر کرتے ہوئے برداشت کر جائیں اور اس موقع پر ذرا سا بھی ایسا تاثر نہ دیں کہ گویا آپ نے اس کی بات کو محسوس کیا ہے۔ ہاں کوئی اور موقع تلاش کر کے اس کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کروائی جا سکتی ہے۔ یہ معلوم کر لینا بھی ضروری ہے کہ مدّمقابل کن باتوں کو ناپسند کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ ایسی بات نہیں ہونی چاہیئے۔ اگر آپ اس کے ناپسندیدہ اشغال سے پوری طرح واقف نہیں ہوں گے تو ہو سکتا ہے آپ ایسی بات کر جائیں جو اس کے دل پر گراں گذرے۔ چنانچہ یہ امر آپ کے لئے نہایت نقصان دہ ثابت ہوگا۔ اگلے کا دل جیتنے کے لئے ایک بات یہ بھی ضروری ہے کہ خامیوں کو واضح کرنے کی بجائے اگلے کی خوبیوں کو نمایاں کیا جائے۔ اگر آپ زیادہ سے زیادہ اس کی خوبیوں کو نمایاں کریں گے تو پھر اگر کسی موقع پر کسی خامی کی طرف بھی توجہ دلا دیں تو ایسا شخص اس بات کو محسوس نہیں کرے گا۔ کیونکہ اسے پتہ ہوگا کہ یہ شخص میرے ساتھ دلی محبت رکھتا ہے کیونکہ اس نے ہمیشہ میری خوبیوں کو ہی نمایاں کیا ہے۔ آج اگر ایک خامی کی طرف توجہ دلائی ہے تو لازمی بات ہے ایسی خامی میرے اندر موجود ہوگی۔ اسی لئے اس نے اس کو نمایاں کیا ہے۔ چنانچہ اس سے آپکو دوہرا فائدہ حاصل ہوگا۔ ایک تو یہ کہ تعلق مضبوط ہوگا اور دوسرا یہ کہ آپ کا ایسا دوست آئندہ کے لئے ہر خامی سے بچنے کی کوشش کرے گا۔ پھر یہ کہ مدِّمقابل شخص کے ترش اور سخت لہجے کو بھی برداشت کرنے کی طاقت ہونی چاہیئے۔ اگر وہ آپ پر کوئی اعتراض کرتا ہے یا آپ سے کوئی بات پوچھتا ہے تو ہمیشہ نرم الفاظ میں اس کی تسلی کروائیں۔ ایسا جواب نہ دیں جو سختی سے کاٹنے والا جواب ہو۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ بعض اوقات لاجواب رہ کر بھی آپ دل جیت سکتے ہیں۔ کیونکہ بسا اوقات خاموشی جواب سے بہتر ہوتی ہے چنانچہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعوت الی اللہ کے موضوع پر خطبات دیتے ہوئے ایک موقع پر فرمایا:۔

"لاجواب کرنا ہمارا مقصد نہیں ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ دل جیتیں خواہ خود لاجواب ہو کر دل جیتیں اور یہ بھی ایک حکمت کا مضمون ہے۔ بعض دفعہ لاجوابی سے بھی دل جیتے جاتے ہیں آپ ایک بات کو برداشت کر جائیں اور اس کا جواب نہ دیں اور ایک درد آمیز خاموشی اختیار کر لیں تو اس نتیجہ میں بھی دل جیتے جاتے ہیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ نومبر ۱۹۹۱ء بمقام بیت الفضل لندن)

(ماہنامہ خالد اور فرخ احمد کامران اور محمد محمود طاہر کے شکریہ کے ساتھ)

سی ایس ایس کا امتحان

تعلیمی مشورے اور معلومات

پاکستان میں سول سروس کے حصول کے لئے جو مقابلے کا امتحان دیا جاتا ہے اسے سی ایس ایس (CSS) کہتے ہیں۔ یہ امتحان فیڈرل پبلک سروس کمیشن اسلام آباد کے تحت ہر سال منعقد ہوتا ہے۔ کامیاب ہونے والے اصحاب کی مختلف شعبہ جات میں گریڈ ۱۷ کی ملازمت کے لئے چناؤ کیا جاتا ہے۔ کامیاب ہونے والے اچھی اسامیوں پر متعین ہوتے ہیں۔ پاکستان میں یہ پُرکشش ملازمت ہوتی ہے۔ احمدی نوجوانوں کی رہنمائی کے لئے سی ایس ایس کے امتحان سے متعلقہ قوانین نصاب اور ضروری معلومات درج کی جاتی ہیں۔

یاد رہے کہ امسال حکومت کے اعلان کے مطابق سی ایس ایس کے امتحانات ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء میں منعقد ہوں گے۔ جس کے لئے درخواست فارم ۱۶۔ مئی ۱۹۹۲ء سے دستیاب ہوں گے۔ اور درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ ۳۰۔ جون ۱۹۹۲ء مقرر کی گئی ہے۔ یہ فارمز اسلام آباد میں جمع کروائے جائیں گے۔

شرائط امتحان

۲۱ سال سے ۳۰ سال تک کے پاکستانی اور جموں و کشمیر کے باشندے امتحان میں حصہ لے سکتے ہیں۔ سی ایس ایس کے امتحان میں حصہ لینے کے لئے کم از کم تعلیم بی۔ اے، بی ایس سی، ایم بی بی ایس، بی ایس سی انجینئرنگ سیکنڈ ڈویژن میں ہونی چاہیئے۔

کینڈیڈیٹ کو مقابلہ کے امتحان میں شامل ہونے کے لئے فیڈرل پبلک سروس کمیشن اسلام آباد کی طرف سے دیئے گئے درخواست فارم پر اپنی درخواست ۲۵۰ روپے فیس کے ساتھ جمع کروانی ہوگی۔ فیس جمع کروانے کا طریقہ کار درخواست فارم کے ساتھ منسلک ہوگا۔ واضح رہے کہ کوئی کینڈیڈیٹ تین دفعہ سے زیادہ سی ایس ایس کے امتحان میں حصہ نہیں لے سکتا۔

سی ایس ایس کے امتحان کے لئے حکومت پاکستان کی طرف سے مندرجہ ذیل امتحانی مراکز مقرر کئے گئے ہیں۔

اسلام آباد۔ کراچی۔ لاہور۔ فیصل آباد۔ ملتان۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ حیدرآباد۔ سکھر۔ گوجرانوالہ۔ سرگودھا اور ڈیرہ اسماعیل خان۔

سی ایس ایس کے امتحان کے مضامین مع نمبروں کے

(الف) لازمی مضامین: کل نمبر (۵۰۰)
(I) انگلش مضمون ۵۰ نمبر، (II) جنرل انگلش ۱۰۰ نمبر، (III) جنرل نالج (A) روزمرہ سائنس ۵۰ نمبر، (B) حالات حاضرہ ۱۰۰ نمبر، (C) مطالعہ پاکستان ۱۰۰ نمبر (۱۷) اسلامیات ۱۰۰ نمبر۔

(ب) اختیاری مضامین: کل نمبر (۶۰۰)

سی ایس ایس کے امتحان کے لئے چالیس اختیاری مضامین ہیں۔ ان میں سے ۶۰۰ نمبر کا چناؤ کر کے کینڈیڈیٹ بورڈ کو مطلع کرے گا کہ کون سے مضامین کا امتحان دینا مقصود ہے۔ اختیاری مضامین کی تفصیل مع ان کے نمبروں کے درج ذیل ہے۔

(۱) اکاؤنٹنگ اینڈ آڈٹنگ (۲۰۰ نمبر)۔ (۲) پولیٹیکل سائنس (۲۰۰ نمبر)۔ (۳) اکنامکس (۲۰۰ نمبر)۔ (۴) انگلش لٹریچر (۲۰۰ نمبر)۔ (۵) ایگریکلچر (۱۰۰ نمبر)۔ (۶) سوشیالوجی (۱۰۰ نمبر)۔ (۷) پبلک ایڈمنسٹریشن (۱۰۰ نمبر)۔ (۸) جرنلزم (۲۰۰ نمبر) (۹) جنگلات (۱۰۰ نمبر)۔ (۱۰) PURE MATHMATICS

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح :- مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزہ عابدہ مریم صاحبہ بنت مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب پشاور روڈ راولپنڈی مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۹۲ء بعد از نماز جمعہ مکرم نسیم احمد صاحب شمس مربی سلسلہ نے بائیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ مکرم انور طاہر صاحب مکرم و محترم محمد اشرف ناصر صاحب مربی سلسلہ کے بیٹے ہیں۔ اور عزیزہ مریم صاحبہ حضرت ڈاکٹر کریم الدین صاحب رفیق حضرت اقدس کی پوتی ہیں۔

احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کریں۔

درخواست دعا :- مکرم رانا عبدالحمید صاحب کی اکلوتی بیٹی عزیزہ نائمہ منزل صاحبہ جو دسویں جماعت کی طالبہ ہے گیس کے چولہے سے کپڑوں کو آگ لگنے سے جھلس گئی ہے۔ بچی کو پی۔ او۔ ایف ہسپتال واہ کینٹ کے انتہائی نگہداشت کے کمرہ میں رکھا ہوا ہے۔

○ محترمہ جمیلہ طاہرہ صاحبہ بنت محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم کا راولپنڈی میں آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے ابھی کمزوری بہت ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر محمد خورشید صاحب صدر جماعت احمدیہ بوچھال کلاں ضلع چکوال کے والد محترم ملک علی حسین صاحب پراسٹیٹ کے اپریشن کے سلسلہ میں سی ایم ایچ راولپنڈی میں زیر علاج ہیں

○ عزیزہ فرحت جبین صاحبہ اہلیہ خواجہ افتخار احمد صاحب کوٹ مومن کے دونوں گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

المناک حادثہ

○ مکرم عبدالسمیع خان صاحب آف کوئٹہ جو مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب آف کہوٹہ (راولپنڈی) کے داماد ہیں۔ سبی سے کہوٹہ آئے تھے واپسی پر مورخہ ۱۸ مئی ۹۲ء علی الصبح ان کی ویگن ایمن آباد گوجرانوالہ کے قریب ٹرک سے ٹکرا کر حادثہ کا شکار ہوگئی ان کی اہلیہ محترمہ بشریٰ صاحبہ موقعہ پر ہی وفات پاگئیں مکرم عبدالسمیع صاحب اور ان کے بچوں کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ موصوفہ کی میت ربوہ لائی گئی اور قبرستان نمبر ۱ میں دفن کیا گیا۔ زخمیوں کو راولپنڈی ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بشریٰ صاحبہ کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے اور ان کے زخمی خاوند اور بچوں کو جلد شفا عطا فرمائے۔

کامیابی :- مکرم محمد شعیب صاحب طاہر مربی سلسلہ پیرو چک تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ ہماری جماعت کے ایک احمدی طفل عزیز شاہد مسعود ڈوگر ابن عبدالسلام ڈوگر نے امسال مڈل کے امتحان میں ۶۷۵/۸۵۵ نمبر لے کر اپنے سکول میں پہلی پوزیشن لی ہے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

ملازمت کے مواقع

ایک معروف صنعتی ادارے میں مندرجہ ذیل قابلیت کے افراد کیلئے ملازمت کے پرکشش مواقع موجود ہیں۔

۱۔ بی ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ مع الیکٹرونکس۔

۲۔ بی ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ جیسے فیلڈ میں کم از کم آٹھ سال کا تجربہ ہو HIGH TENSION پر کام کرنے والے قابل ترجیح ہیں۔

۳۔ بی ایس سی۔ انسٹرومنٹ انجینئرنگ۔

خواہشمند افراد براہ کرم اپنے مکمل کوائف صدر صاحب جماعت یا قائد صاحب کی تصدیق سے بلد از جلد ارسال فرمائیں۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اگر تمہیں قطرے میں سمندر دکھائی نہیں دیتا یعنی کسی قابل تعریف بات میں تمہیں خدا تعالیٰ کی قابل حمد ذات دکھائی نہیں دے رہی اور یہ پتہ نہیں لگتا کہ یہ قطرہ خدا کے سمندر کا ایک حصہ ہے تو پھر یہ دیدۂ بینا نہیں ہے۔

(حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

بقیہ : ص۶ سے آگے

APPLIED MATHMATICS (۱۱)-(۲۰۰ نمبر)۔ (۱۲) شماریات (۱۰۰ نمبر)۔ (۱۳) فزکس (۲۰۰ نمبر)۔ (۱۴) جیالوجی (۲۰۰ نمبر)۔ (۱۵) جغرافیہ (۲۰۰ نمبر)۔ (۱۶) کیمسٹری (۲۰۰ نمبر)۔ (۱۷) باٹنی BOTANY (۲۰۰ نمبر)۔ (۱۸) زوالوجی ZOOLOGY (۲۰۰ نمبر)۔ (۱۹) تاریخ اسلام (۲۰۰ نمبر)۔ (۲۰) تاریخ پاک و ہند (۲۰۰ نمبر)۔ (۲۱) برٹش ہسٹری (۲۰۰ نمبر)۔ (۲۲) یورپین ہسٹری (۲۰۰ نمبر) (۲۳) امریکن ہسٹری (۱۰۰ نمبر)۔ (۲۴) قانون (۲۰۰ نمبر)۔ (۲۵) دستوری لاء (۱۰۰ نمبر)۔ (۲۶) مرکنٹائل لاء (۱۰۰ نمبر)۔ (۲۷) مسلم سول لاء (۱۰۰ نمبر)۔ (۲۸) انٹرنیشنل لاء (۱۰۰ نمبر)۔ (۲۹) انٹرنیشنل ریلیشن (۱۰۰ نمبر)۔ (۳۰) فلاسفی (۲۰۰ نمبر)۔ (۳۱) نفسیات (۲۰۰ نمبر)۔ (۳۲) اردو (۲۰۰ نمبر)۔ (۳۳) پشتو (۱۰۰ نمبر)۔ (۳۴) پنجابی (۱۰۰ نمبر) (۳۵) سندھی (۱۰۰ نمبر)۔ (۳۶) فارسی (۲۰۰ نمبر)۔ (۳۷) عربی (۲۰۰ نمبر)۔ (۳۸) فرنچ (۱۰۰ نمبر)۔ (۳۹) بلوچی (۱۰۰ نمبر)۔ (۴۰) بنگالی (۱۰۰ نمبر)۔

انٹرویو اور زبانی امتحان : کل نمبر (۳۰۰)

نوٹ: سی ایس ایس کے امتحان سے متعلقہ تمام ضروری معلومات، سابقہ امتحانی پرچہ جات، حل شدہ پرچہ جات اور مکمل نصاب "ڈوگر سنز" ۱۷۔ اردو بازار لاہور سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح "ڈوگر اکیڈمی" نزد وٹرنری کالج لاہور میں امتحانات سے متعلق تیاری کروانے کا بھی انتظام ہے۔

امید ہے کہ احمدی نوجوان سی ایس ایس کے مقابلہ کے امتحان میں بھرپور حصہ لے کر اپنا مستقبل بناتے ہوئے ملک و قوم کی خدمت کریں گے۔

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۴۶۱ میں حافظ عبدالحلیم صابر مربی سلسلہ ولد عبدالکریم صاحب کا ٹھگڑی قوم راجپوت پیشہ واقف زندگی عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ حال مربی سلسلہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۲-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) زرعی زمین آٹھ ایکڑ ۵ مرلہ واقع چک نمبر ۵۰۹/۲ ضلع خوشاب مالیتی چار لاکھ روپے۔ (۲) مکان واقع دارالعلوم غربی حلقہ خلیل برقبہ ۱۰ مرلہ جس کے ۱/۴ حصہ کا مالک ہوں کل مکان مالیتی ایک لاکھ روپے (۳) مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ برقبہ ۱۰ مرلہ اسّی ہزار روپے۔ جس کے ۱/۳ حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۱۵۰/- روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ۴۷۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۹ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس

باقی ص۸ پر

فرق

باپ سے ٹوٹی ایک پلیٹ
اور بچے سے ایک سلیٹ

باپ کو دیکھا ہنسے ہنسوڑے
اور بچے کے کان مروڑے

کیا یہ ہے انصاف ہمارا
بچے کو ہم نے کیوں مارا

بڑوں کو ہنس کر ٹالا ہم نے
بات کو خوب سنبھالا ہم نے

ہم بچے کو کرتے پیار
وہ خود کرتا سوچ بچار

ہو جاتا محتاط زیادہ
کر لیتا مضبوط ارادہ

ہر ماں باپ سے کہو نسیم
کریں وہ بچوں کی تکریم

(آنکھوں کی ٹھنڈک)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ وزیر اعظم نے جو آجکل برطانیہ کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں بدھ کے روز برطانوی وزیر اعظم جان میجر سے ملاقات کی۔ اس دوران برصغیر کی صورتحال اور افغانستان کے حالات پر بھی تبادلہ خیالات ہوا۔ وزیر اعظم نے برطانوی وزیر اعظم کو مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالی پر اپنے ملک کی تشویش سے آگاہ کیا۔

○ جھنگ کے محلہ بلاق شاہ میں بدھ کے روز پولیس کی ایک گاڑی پر ایک مذہبی تنظیم کے افراد کی طرف سے راکٹ لانچر کے حملے سے دو کانسٹیبل زندہ جل گئے جبکہ دو تھانیدار اور دو سپاہی شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس کی گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق ایک مخصوص گروپ سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد ایک مسجد میں جمع ہو گئی تھی اور پیر کے روز پولیس مقابلے میں ہلاک ہونے والے اشتہاری ملزم سلیم فوجی کی نعش تاخیر سے ملنے پر مشتعل تھی۔ اس دوران فائرنگ شروع ہو گئی اور ہجوم میں سے کسی نے پولیس پر راکٹ لانچر پھینک دیا جس سے گاڑی مکمل تباہ ہو گئی۔ دریں اثناء کرفیو کے باوجود شہر میں فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔

○ وفاقی حکومت عنقریب سرگودہا کے لئے پی آئی اے کی فضائی سروس شروع کر رہی ہے۔

○ قائد حزب اختلاف محترمہ بے نظیر بھٹو نے برطانوی وزیر اعظم کے نام ایک خط میں حکومت پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سیاسی مخالفین کو تشدد کا نشانہ بنانے اور ہزاروں کارکنوں کو گرفتار کرنے کا الزام لگایا ہے انہوں نے لکھا ہے کہ پاکستان میں خاتون سیاسی کارکنوں کی عزتیں لوٹی جا رہی ہیں اور مجھے سیاست سے باہر رکھنے کے لئے خصوصی عدالتوں میں مقدمے چلائے جا رہے ہیں۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپنے خط میں جو برطانوی وزیر اعظم کو جو جناب نواز شریف سے ان کی ملاقات سے پہلے موصول ہو گیا ہے بتایا ہے کہ پاکستانی وزیر اعظم آپ کے سامنے جمہوریت کی بہترین تصویر پیش کریں گے۔ جب کہ ملک میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں۔

○ صوبہ سرحد سے ساڑھے تین لاکھ مہاجرین واپس افغانستان جا چکے ہیں۔ جانے والوں کو حکومت پاکستان کی طرف سے نقد امداد اور گندم بھی دی جا رہی ہے۔

○ وزارت خزانہ کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق مسلح افواج کے سربراہوں کو ذاتی استعمال کے لئے ۲۶۰۰ سی سی تک کی ڈیوٹی فری کاریں درآمد کرنے کی اجازت ہو گی۔ اس رعایت کا اطلاق ۴ دسمبر ۱۹۷۸ء سے ہو گا۔

○ دفاعی پیداوار کے وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ اب ہمیں امریکہ سے ایف ۱۶ ملنے کی کوئی امید نہیں اس لئے متبادل طیارے حاصل کرنے کے لئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

○ انڈیا ریڈیو کے مطابق کراچی میں مقیم بھارتی قونصل جنرل پر منگل کے روز بعض نامعلوم مسلح حملہ آوروں نے حملہ کر کے ان کی کار کو توڑ ڈالا اور انہیں ہلاک کرنے کی تین بار کوشش کی تاہم بھارتی سفارتکار تھانے پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ بھارتی ہائی کمشنر نے اس واقعہ پر حکومت پاکستان سے سخت احتجاج کیا ہے۔

○ پنجاب کے گورنر نے جو ان دنوں عوامی جمہوریہ چین کا دورہ کر رہے ہیں چین کے نائب وزیر اعظم سے ملاقات کی

○ وفاقی وزیر تجارت نے بتایا ہے کہ حکومت نے جنوبی افریقہ سے تجارت پر پابندی ختم کر دی ہے۔ پاکستان بھارت سے ۵۷۰ اشیاء کی تجارت کر رہا ہے۔ بھارت میں تیار ہونے والی مصنوعات پاکستان سے عموماً سستی ہوتی ہیں۔

○ سنٹرل جیل ساہیوال میں عمر قید کے ایک قیدی محمد حیات کو دوسرے قیدی محمد رمضان نے سوئے مار مار کر قتل کر دیا۔

○ وزیر اعلیٰ سندھ۔ کور کمانڈر اور آئی جی پولیس پر مشتمل مشترکہ ایکشن کمیٹی نے صوبے میں غیر قانونی طور پر مقیم لاکھوں غیر ملکی باشندوں کو نکالنے کے لئے پلان کو حتمی شکل دے دی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق صرف کراچی میں ۳ لاکھ بھارتیوں سمیت ۹ لاکھ غیر ملکی غیر قانونی طور پر مقیم ہیں۔

○ گوجرانوالہ میں سوموار کی شب ایک مبینہ پولیس مقابلہ کے دوران ایک شہری ہلاک ہو گیا اور اس کے دو ساتھیوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔

بقیہ: صک سے آگے

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ حافظ عبدالحلیم صابر مربی سلسلہ دارالعلوم غربی ربوہ حال سے تر گڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر۱۔ مبارک احمد ظفر وصیت نمبر ۱۷۴۱۱۔ گواہ شد نمبر۲۔ عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر ۲۶۴۸۲۔

خوشخبری

لندن کا سفر

فضائی سفر کی تمام مشکلات کا حل انفرادی توجہ یا گروپ کی شکل میں تمام سہولتیں۔ ہم پہنچائیں گے۔ دعویٰ نہیں کرتے! ہم نے پہلے بھی یہ خدمت انجام دی تھی اور آج بھی خدمت میں پیش پیش ہیں۔ تفصیلات اور بکنگ کے لئے لطیف الرحمن سے ۱۰ جولائی تک رابطہ کریں۔

رومی ٹریولز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

۶، ۷ ہوٹل مڈایسٹ ڈاکٹر داؤد پوتا روڈ کینٹ اسٹیشن کراچی ۷۵۵۳۰ - فون: ۵۱۵۱۶۱ - ۵۱۵۲۰۹ - ۵۲۱۳۴۷ - ۵۲۹۶۲۴

IATA GOVT. LICENCE NO. 1329

سِلور لنک کمپوزنگ کی نئی پیشکش

سِلور لنک پریس

ہر قسم کی اردو و انگلش کمپیوٹر کمپوزنگ کے ساتھ کتب۔ رسالہ جات۔ میگزین کی اعلیٰ پرنٹنگ کے لئے امپورٹیڈ مشینری کا اجراء۔

سِلور لنک پریس ۲۱- دِل محمد روڈ۔ لاہور
ہیڈ آفس: احسان منزل ۲ رائل پارک۔ لاہور

پروپرائٹر: وسیم احمد انور شیخ — فون: ۳۶۹۸۸۷

ضرورت ہے

ایک اسسٹنٹ سٹور کیپر اور ہومیوپیتھک ڈسپنسری پر کام کرنے کیلئے کم از کم میٹرک پاس محنتی اور خوشخط نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ زیادہ تعلیم اور تجربہ کو فوقیت دی جائیگی۔ معقول معاوضہ، تیز رفتار ترقی اور اچھے حالات کار۔ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی صدر صاحب / امیر صاحب جماعت سے تصدیق شدہ درخواست لے کر آئیں۔

کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ پاکستان